

حکومت ایس ایم ایز کی مالی اعانت میں اضافہ کرے، دارو خان

چھوٹے درجے کی صنعتیں غربت کی شرح کم کرنے میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں

کراچی (بڑنس رپورٹ) وفاق ایوانہائے تجارت و صنعت پاکستان کے صدر انجینئر دارو خان اچھر کی نے حکومت پر زور دیا کہ وہ پاکستان میں چھوٹے درجے کی صنعتوں کی مالی اعانت میں اضافہ کرے جو معاشی و معاشرتی ترقی، روزگار پیدا کرنے اور ملک میں غربت کی شرح میں کمی کے لیے نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ ملک میں 95 فیصد چھوٹے درجے کی صنعتیں ہیں جن میں سے نجی شعبوں میں 7.5 فیصد کریڈٹ فناںگ دی جاتی ہے اور زیادہ تر کریڈٹ کار پوریٹ سیکٹر کو دیا جاتا ہے، زیادہ تر چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو نجی کاروباری سرگرمیوں کے بجائے درجے کی صنعتوں کو حاصل ہونے والی مالی اعانت ملی۔ انجینئر دارو خان اچھر کی نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو حاصل ہونے والی مالی اعانت میں پچھلے 6 مہینوں میں کمی دیکھنے میں آئی ہے جو کہ جون 2019 میں 465 بلین روپے ہے جبکہ پچھلے سال دسمبر 2018 میں مالی اعانت 514 بلین تھی باوجود اس کے کہ اس سیکٹر کا ملک کی معاشی نمو میں 40 فیصد اور برآمدات میں 25 فیصد اضافہ اور 80 فیصد غیر زریں لیبر فورس کو ملازمت مہیا کرتا ہے۔ انہوں نے دیگر ممالک کی مثال کا دیتے ہوئے کہا کہ ایس ایم ایز چین، تائیوان، سنگاپور، ہانگ کانگ اور کوریا میں غالب حاصل کیا ہوا ہے اور ان کی ترقی میں 80 فیصد اس سیکٹر کا ہاتھ ہے۔ ان ممالک کے ایس ایم ایز سیکٹر کی ترقی کی بنیاد پر صنعتی یافتہ ممالک یا نئی صنعتی ممالک کا درجہ حاصل کیا ہے۔ پاکستان کو ان ممالک کے تجربات سے استفادہ کرنا چاہیے اور ایسی پالیسیاں مرتب کرنی چاہیے کہ جس سے ایس ایم ایز سیکٹر کو فروغ ملے۔